سوال

(460) کیا عہد نبوی میں مسجد پختہ بنی تھی یا نہیں؟

جواب

السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته

کیا عہد نبوی میں مسجد پختہ بنی تھی یا نہیں؟ اگر نہیں تو اب کوئی مسلمان خانہ کعبہ و مسجد اقصیٰ وغیرہ پر (جو آپ سے پہلے کی تعمیر شدہ ہے۔) قیاس کرکے مسجد پختہ بنا سکتا ہے۔؟ (عبدالغفار رضوی)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة الله وبرکاته

الحمد لله، والصلاة والسلام علیٰ رسول الله، أما بعد!

پختہ مسجد حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے زمانہ میں بمشورہ اصحاب کرام رضوان اللہ عنہم اجمعین بنی تھی۔ اس وقت بھی چہ مگوییاں ہوییں تھیں۔ تو حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے جواب میں فرمایا تھا۔ کہ میں نے پختہ مسجد اس لئے بنوائی ہے۔ کہ حدیث میں آیا ہے۔

"من بنی مسجد اللہ بن اللہ لہ یتا فی الجنۃ"

''یعنی جو کوئی اللہ کے لئے مسجد بنائے اللہ اس کے لئے جنت میں گھر بنائے گا۔'' اس حدیث کو حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اسی لئے پیش کیا کہ اس کے معنی میں عموم جانا یعنی یہ سمجھا کہ کوئی مسجد بنائے ویسا ہی اس کا گھر بنے گا۔ خام بنائے تو خام پختہ بنائے تو پختہ۔ اس دلیل کو سب ناضرین نے سنا اور خاموش رہے۔ثابت ہوا کہ پختہ مسجد اسی حدیث سے ثابت ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

[فتاویٰ ثنائیہ امرتسری]

جلد01ص618

محدث فتویٰ